ترجمہ قرآن مجید
کنزالایمان
تفسیر
نورالعرفان
ترجمہ
امام اہلسنت اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
تفسیر
حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ
ناشر
پیر بھائی کمپنی
38۔ اردو بازار لاہور

ترجمہ قرآن مجید

کنز الایمان

تفسیر

نور العرفان

ترجمہ

امام اہلسنت اعلیحضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

پیر بھائی کمپنی

۴۰۔ اردو بازار لاہور

اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

آدمی ہونے میں تو میں تمہیں جیسا ہوں ۱ مجھے وحی ہوتی ہے ۲ کہ تمہارا معبود ایک ہی

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْۤا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ وَوَيْلٌ

معبود ہے ۳ تو اس کے حضور سیدھے رہو ۴ اور اس سے معافی مانگو ۵ اور

لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

خرابی ہے شرک والوں کو ۶ وہ جو زکوٰۃ نہیں دیتے ۷ اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

آخرت کے منکر ہیں بے شک جو ایمان لائے اور اچھے

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸ قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ

کام کئے ان کے لئے بے انتہا ثواب ہے ۸ تم فرماؤ کیا تم لوگ اس کا انکار رکھتے ہو ۹

بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ

جس نے دو دن میں زمین بنائی ۱۰ اور اس کے ہمسر ٹھہراتے

اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ

ہو ۱۱ وہ ہے سارے جہان کا رب ۱۲ اور اس میں اس کے اوپر سے

مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا فِيْۤ

لنگر ڈالے ۱۳ اور اس میں برکت رکھی ۱۴ اور اس میں اس کے بسنے والوں کی روزیاں مقرر

اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۱۰ ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى

کیں یہ سب ملا کر چار دن میں ۱۵ ٹھیک جواب پوچھنے والوں کو ۱۶ پھر آسمان کی طرف قصد

السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا

فرمایا اور وہ دھواں تھا ۱۷ تو اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں حاضر ہو ۱۸

طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝۱۱ فَقَضٰىهُنَّ

خوشی سے چاہے ناخوشی سے دونوں نے عرض کی ہم رغبت کے ساتھ حاضر ہوئے ۱۹ تو انہیں پورے

ع ۱ / ۸ / ۱۵

۱۔ کہ نہ خدا ہوں نہ خدا کا بیٹا۔ خالص بندہ ہوں۔ یہ حصر اضافی ہے الوہیت کے لحاظ سے۔ یہ مطلب نہیں کہ میں نہ رسول ہوں نہ شفاعت کرنے والا' نہ عالم کا مختار' صرف بشر ہوں تمہاری طرح۔ خیال رہے کہ نبی کو بشر' مثلکم' کہنے والا یا خدا تعالیٰ ہے یا خود نبی' یا شیطان و کفار۔ اب انہیں بشر کہہ کر پکارنے والا خود سوچ لے کہ وہ کون ہے۔ ۲۔ اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ ہم میں اور نبی میں وحی الٰہی کا فرق ہے کہ وہ صاحب وحی ہیں ہم نہیں۔ اس وحی کے فرق نے نبی کو امتی سے ایسا ممتاز فرمادیا جیسے ناطق نے انسان کو دیگر حیوانات سے' جیسے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ انسان و جانوروں میں فرق ہی کیا صرف ناطق کا فرق ہے ایسے ہی یہ نہیں کہا جاسکتا کہ ہم میں اور رسول میں فرق ہی کیا ہے صرف وحی کا فرق ہے۔ دوسرے یہ کہ ہمارے عقیدہ توحید اور رسول کے عقیدہ توحید میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ انہوں نے وحی سے توحید جانی مانی۔ ہم نے ان کے بتانے سے۔ ان کا استاذ رب تعالیٰ ہے ہمارے استاد وہ حضرات ہیں۔ ۳۔ یعنی وہ عقیدے و اعمال کرو جو رب تک پہنچادیں' اس کا نام صراط مستقیم ہے یہ وہی ہے جو نبی لے کر دنیا میں تشریف لائے ۴۔ کفار کفر سے معافی مانگیں گنہگار گناہ سے۔ نیک کار نیکی کرکے بھی معافی مانگیں کہ مولا تیرے دربار کے لائق نیکی نہ ہوسکی ۵۔ ایسے مقام پر شرک سے مراد کفر ہے لہٰذا آیت کا یہ مطلب نہیں کہ مشرکین کے لئے تو خرابی ہے دیگر کفار کے لئے نہیں ۶۔ اس طرح کہ ایمان اختیار نہیں کرتے' ایمان جانی زکوٰۃ ہے کیونکہ یہ آیت مکیہ ہے اور زکوٰۃ مدنیہ طیبہ میں فرض ہوئی۔ یا زکوٰۃ کو واجب نہیں سمجھتے یا آئندہ جو زکوٰۃ کا حکم آنے والا ہے اسے یہ فرض نہ سمجھیں گے ورنہ کافر پر زکوٰۃ دینی فرض نہیں ۷۔ جو کبھی ختم نہ ہو یعنی جنت کی دائمی نعمتیں یا جو مسلمان نیک اعمال کرتا ہو پھر بوڑھا یا اپاہج و مجبور ہو جاوے تو اس کو ایسا ہی ثواب ملتا رہتا ہے (خزائن) یا صدقہ جاریہ اور نیک اولاد کے باعث مومن کو قبر میں بھی ثواب ملتا رہتا ہے ۸۔ اس طرح کہ اس کے رسول کو نہیں مانتے کیونکہ مشرکین عرب خدا کے منکر نہ تھے ۹۔ یعنی دو دن کی مدت میں' کیونکہ اسوقت سورج نہ تھا۔ ایک دن زمین بنائی دوسرے دن پھیلائی۔ رب فرماتا ہے وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا۔ ۱۰۔ حالانکہ ایسا قدرت والا رب کسی کی مدد کا حاجت مند نہیں۔ تم اپنے بتوں کو رب کا مددگار مانتے ہوئے رب کو محتاج مانتے ہو۔ ۱۱۔ جب سارے جہان والے اسکے پالے ہیں تو اس کے ہمسر کیسے ہوسکتے ہیں ۱۲۔ پہاڑ پیدا فرمائے تاکہ زمین جنبش نہ کرے معلوم ہوا کہ زمین حرکت نہیں کرتی ٹھہری ہوئی ہے کیونکہ جہاز لنگر سے ٹھہر جاتا ہے ۱۳۔ زمین میں ظاہری برکت رکھی کہ قسم قسم کے حیوانات اور ان کی غذائیں زمین میں پیدا فرمائیں۔ باطنی برکت رکھی کہ اس ہی زمین میں انبیاء اولیاء پیدا فرمائے۔ معلوم ہوا کہ زمین آسمان سے افضل ہے کہ نبیوں کی جائے سکونت ہے ۱۴۔ دو دن زمین کی پیدائش کے' دو دن روزی کی پیدائش کے کل چار دن ہوئے۔ اتوار۔ پیر۔ منگل۔ بدھ (روح) اس سے معلوم ہوا کہ رزق کی پیدائش مرزوق سے پہلے ہوچکی ہے پھر انسان رزق کی زیادہ فکر کیوں کرے۔ روح جسم سے چار ہزار سال پہلے پیدا ہوئی اور رزق روح سے چار ہزار برس پہلے پیدا ہوا (روح۔ ابن عباس) ۱۵۔ یعنی لوگ اگر پوچھیں تو یہ جواب دیدو تاکہ آپ کی نبوت کا ثبوت ہو ۱۶۔ معلوم ہوا کہ زمین کی پیدائش آسمان سے پہلے ہے جو پانی کے جھاگ کی شکل میں وہاں تھی جہاں آج کعبہ معظمہ ہے۔ آسمان پانی کا بخار ہے جو دھوئیں کی شکل میں تھا ۱۷۔ یعنی فرمانبرداری کرو۔ ظاہر یہ ہی ہے۔ زمین و آسمان کو ہی یہ حکم دیا گیا۔ ان